Arabic Grammar
(Level-III)
قواعد العربية
(فصل-٣)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قواعد العربية

(فصل-٣)

Arabic Grammar Course

(Level-III)

پیشکش:

جناب وسیم اختر بلال قاسمی

Prepared by:

Mr. Waseem Akhtar Bilal Qasmi

عربی گرامر کے چند ابتدائی قواعد کا مختصر تعارف
تیسرا مرحلہ

عدد و معدود

نمبر	عدد	معدود	جنس	اعراب	مفرد جمع
ایک دو	احد اثنین	-------	موافق	معرب	مفرد تثنیہ
۳=۱۰	ثلثة	ارقامٍ	برعکس	مجرور	جمع
۱۱=۱۲	احد عشر، احدی عشرة	قلماً نافذةً	موافق	منصوب	مفرد
۱۳=۱۹	ثلثة عشر ثلث عشرة	قلماً نافذةً	پہلا مخالف= دوسرا موافق	منصوب ===	مفرد ====
۲۰ سے ۹۰ [عقود]	عشرون، تسعون یا عشرین،تسعین [معرب]	طاولةً	دونوں	منصوب	مفرد
۲۱=۲۲	احد و عشرون، احدی و عشرون احد وعشرین، احدی وعشرین	کرسیاً کرةً [رجلاً=بنتاً]	پہلے عدد کے موافق	منصوب	مفرد

مفرد جمع	اعراب	جنس	معدود	عدد	نمبر
مفرد	منصوب	پہلے عدد کے مخالف ======	كرسياً طاولةً كرسياً طاولةً	ثلثة وعشرون ثلث و عشرون ثلثة وعشرين ثلث وعشرين	۲۳=۲۹ اور ۹۹ تک
مفرد تثنیہ	مجرور	ایک جیسے	كرسيين= طاولتين	مئة=مئتان مئتين=مئون مئات	۱۰۰=۲۰۰
واحد	مجرور	ایک جیسے	ولدٍ بنتٍ	ثلث مئه اربع مئة	۳۰۰ = ۹۹۹ تک
واحد	مجرور	ایک جیسے	رجلٍ امرئةٍ	الف الفان	۱۰۰۰= ۲۰۰۰
واحد	معدود مضاف اليه [مجرور]	برعکس	رجلٍ =امرئةٍ	ثلثه آلاف	۳۰۰۰ = ۹۹۰۰۰

فعل مضارع

ا۔ فعل مضارع (مرفوع) کے فاعل کی علامتیں

- تثنیہ کے لئے 'ان' آتا ہے اور جمع کے لئے 'ون' آتا ہے۔ 'ت' مؤنث کی علامت ہے۔
- جمع کا 'ن' نسوہ (جسے نون مبنٰی بھی کہا جاتا ہے) کبھی بھی نہیں ہٹے گا۔ اور اس پر ہمیشہ فتحہ ہوگا۔

ضمیریں	جمع	تثنیہ	واحد
غائب، مذکر (3rd Person)	يَشْرِبُونَ	يَشْرِبَانِ	يَشْرِبُ
غائب، مؤنث (3rd Person)	يَشْرِبْنَ	تَشْرِبَانِ	تَشْرِبُ
مخاطب، مذکر (2nd Person)	تَشْرِبُونَ	"	"
مخاطب، مؤنث (2nd Person)	تَشْرِبْنَ	"	تَشْرَبِيْنَ
متکلم، مذکر، مؤنث (1st Person)	نَشْرِبُ	نَشْرِبُ	اَشْرِبُ

۲۔ فعل مضارع (منصوب) کے فاعل کی علامتیں

- حروف ناصبہ = لَن، اَن، کَی، اِذن، حتٰی، کے ساتھ آئےگا۔ یہ نصب (ـَ) دیتے ہیں۔

ضمیریں	جمع	تثنیہ	واحد
غائب، مذکر (3rd Person)	اَن یَّشْرِبُونَ (یشربوا)	اَن یَّشْرِبَانِ(یشربا)	اَن یَّشْرِبَ
غائب، مؤنث (3rd Person)	اَن یَّشْرِبْنَ	اَنْ تَشْرِبَانِ(تشربا)	اَنْ تَشْرِبَ
مخاطب، مذکر (2nd Person)	اَنْ تَشْرِبُونَ (تشربوا)	"	"
مخاطب، مؤنث (2nd Person)	اَنْ تَشْرِبْنَ	"	اَنْ تَشْرَبِینَ (تشربی)
متکلم، مذکر، مؤنث (1st Person)	نَشْرِبَ	نَشْرِبَ	أَشْرِبَ

عربی زبان میں حال اور مستقبل دونوں زمانہ کیلئے ایک ہی فعل ہوتا ہے ۔ جسکو مضارع کہا جاتا ہے ۔

مضارع بنانے کا طریقہ

۱۔ ماضی کے صیغہ کے شروع میں مضارع کی علامت [ت، ی، ن، ا]میں سے کوئی ایک حرف لگائیے ۔

۲۔ علامت لگانے کے بعد پہلا حرف ساکن کیا جائے ۔

۳۔ آخری حرف پر پیش لگائیے (پانچ صیغوں میں)۔

۴۔ الف تثنیہ کے بعدنون مکسورہ لگائیے ۔

۵۔ واو جمع کے بعد نون مفتوحہ لگائیے ۔

۶۔ واحد مؤنث حاضرمیں آخری حرف کے بعد ی ساکن نون مفتوحہ لگائیے ۔

نوٹ: علامت مضارع

- ت: آٹھ صیغوں میں [واحد اور تثنیہ غائب اور چھ حاضر]
- ی: چار صیغوں میں [تینوں مذکر غائب، جمع مؤنث غائب]
- ن: صرف ایک صیغہ میں [جمع متکلم]
- ا: صرف ایک صیغہ میں [واحد متکلم]

نوٹ:

۱۔ پانچ صیغوں [واحد مذکر مؤنث غائب، مذکر حاضر اور واحد جمع متکلم] میں ہمیشہ ضمہ ظاہریہ [پیش لکھا ہوا] ہو گا۔

۲۔ چار صیغوں [تثنیہ مذکر مؤنث حاضر غائب] میں ضمہ معنویہ [ا،ن (الف اور نون مکسورہ) جو کہ ایک علامت ہے ضمہ کی] اور

۳۔ تین صیغوں [جمع مذکر غائب حاضر، واحد مؤنث حاضر] میں ضمہ اعرابیہ [نون مفتوحہ، یہ بھی علامت ہے ضمہ کی]۔

۴۔ ان ساتوں نون کو نون اعرابی کہا جاتا ہے۔

فعل مضارع کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
یَ/عْبُدُ [مذکر غائب]	یَ/عْبُدَ/انِ [مذکر غائب]	یَ/عْبُدُ/وْنَ [مذکر غائب]
تَ/عْبُدُ [مونث غائب]	تَ/عْبُدَ/انِ [مونث غائب]	یَ/عْبُدْ/نَ [مونث غائب]
تَ/عْبُدُ [مذکر حاضر]	تَ/عْبُدَ/انِ [مذکر حاضر]	تَ/عْبُدُ/وْنَ [مذکر حاضر]
تَ/عْبُدِ/یْنَ [مونث حاضر]	تَ/عْبُدَ/انِ [مونث حاضر]	تَ/عْبُدْ/نَ [مونث حاضر]
اَ/عْبُدُ [مذکر مونث متکلم]	============	نَ/عْبُدُ [مذکر مونث متکلم]

مضارع منصوب

اگر مضارع کے شروع میں اَنۡ، لَنۡ ، کَیۡ، اِذَنۡ، حتّٰی یا لِ [مکسورہ] یا فَ [سببیہ] آجائے تو۔

۱۔ مضارع کے پانچ صیغوں [دو متکلم، دو واحد مذکر مونث غائب اور ایک واحد مذکر حاضر] میں ضمہ کی جگہ فتحہ ہو گا۔

۲۔ سات جگھوں [چار تثنیہ، ایک واحد مونث حاضر، دو جمع مذکر] سے نون اعرابی ختم ہوجائے گا۔

۳۔ دو جگہ [نون نسوہ] جمع مونث غائب ۔ حاضر میں نون باقی رہے گا۔

مضارع مجزوم

اگر مضارع کے شروع میں حرف جزم [لَمۡ، لَمَّا، اِنۡ، لَوۡ] یا مضارع جزائیہ یا جواب شرط ہو تو بھی ایسی ہی گردان ہوگی ۔ بس فتحہ کی جگہ جزم آئے گا۔

مضارع تاکیدیہ بنانے کا طریقہ [نون ثقیلہ والا]

۱۔ اسکے معنی مستقبل کے ہو جاتے ہیں اور تاکید آجاتی ہے۔

۲۔ ہر صیغہ کے آخر میں نون تاکید [نّ، نون شدہ] لگایا جاتا ہے اور شروع میں لَ مفتوحہ جیسے:

لَ/یَعْبُدَ/نَّ [لام بھی مفتوح نون بھی مفتوح اور نون سے پہلے والا حرف بھی مفتوح ہو گا]

۳۔ مگر جمع کے صیغوں میں [واو کے بدلے] نون تاکید سے پہلے والے حرف پر ضمہ ہو گا پھر نون تاکید آئے گا۔ جیسے: لَ/یَعْبُدُ/نَّ

۴۔ تثنیہ کے نون سے پہلے والا الف نون کے بعد آئے گا پھر نون تاکید آئے گا۔

مضارع تاکیدیہ بنانے کا طریقہ [نون خفیفہ والا]

واحد	جمع
لَ/یَعْبُدَ/نَّ [مذکر غائب]	لَ/یَعْبُدُ/نْ [مذکر غائب]
لَ/تَعْبُدَ/نَّ [مونث غائب ،مذکر حاضر]	لَ/تَعْبُدُ/نْ [مذکر حاضر]
لَ/تَعْبُدِ/نْ [مونث حاضر] لَ/اَعْبُدَ/نْ [متکلم]	لَ/نَعْبُدَ/نْ [متکلم]

۱۔اس میں چار تثنیہ کے صیغہ نہیں آتے اور۔

۲۔ دو جمع مونث کے صیغہ بھی نہیں آتے [کیونکہ نون نسوہ اور نون تاکید یکجا ہو گئے اور کسی کو بھی ہٹا یا نہیں جاسکتا]۔

مضارع کے اہم پانچ صیغوں کا خلاصہ

[واحد مذکر مونث غائب حاضر متکلم]

مضارع مرفوع	مضارع منصوب	مضارع مجزوم	مضارع تاکیدیہ نون ثقیلہ	مضارع تاکیدیہ نون خفیفہ
شروع میں علامت، آخر میں ضمہ	علامت سے پہلے ان آخر میں نصب	علامت سے پہلے لم آخر میں جزم	علامت سے پہلے ل مفتوح آخر میں شدہ	علامت سے پہلے ل مفتوح آخر میں جزم
يَكْتُبُ	اَنْ يَّكْتُبَ	لَمْ يَكْتُبْ	لَيَكْتُبَنَّ	لَيَكْتُبَنْ
تَكْتُبُ=تَكْتُبُ	اَنْ تَكْتُبَ	لَمْ تَكْتُبْ	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنْ
اَكْتُبُ	اَنْ اَكْتُبَ	لَمْ اَكْتُبْ	لَاَكْتُبَنَّ	لَاَكْتُبَنْ
نَكْتُبُ	اَنْ نَكْتُبَ	لَمْ نَكْتُبْ	لَنَكْتُبَنَّ	لَنَكْتُبَنْ

فعل امر [حکمیہ یا درخواستیہ صیغے]

اگر حاضر کو حکم دیا جائے تو امر حاضر ورنہ امر غائب (اور متکلم)

فعل امر بنانے کا طریقہ:

۱۔ علامت مضارع ہٹا دی جائے۔

۲۔ آخری حرف پر جزم لگایا جائے۔

۳۔ آخری حرف اگر علت ہے تو اسے ہٹا دیا جائے۔

۴۔ پہلا حرف اگر ساکن ہے تو شروع میں حمزہ وصلی لگایا جائے۔

[تیسرے حرف پر ضمہ ہو تو ضمہ ورنہ کسرہ]

امر حاضر کی گردان

واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مونث	تثنیہ مونث	جمع مونث
لِاَنْصُرْ	لِاَنْصُرَاَ	لِاَنْصُرُوْا	لِاَنْصُرِیْ	لِاَنْصُرَاَ	لِاَنْصُرْنَ

امر غائب بنانے کا طریقہ:

۱۔ مضارع کے شروع میں ل مکسور لگائیے۔

۲۔ آخر میں جزم لگائیے۔

۳۔ اگر آخری حرف علت ہے تو وہ ہٹا دیا جائے۔

۴۔ بقیہ تمام نون اعرابی ہٹ جائیں گے بجز نون نسوہ کے۔

اسم کی چند علامتیں

علامت	لفظ	واحد	تثنیہ	جمع	مذکر	مونث
تنوین	کتاب	✓			✓	
گول ة	ساعة	✓				✓
انِ	رجلانِ		✓		✓	
یْنِ	رجلَینِ		✓		✓	
وْنَ	مُسْلِمُونَ			✓	✓	
ین	مُسْلِمِینَ			✓	✓	
اتِ،ات	مُسْلِمَات			✓		✓

فعل ماضی کی علامتیں

علامت	لفظ	واحد	تثنیہ	جمع	مذکر	مونث	حالت رفعی
فتحہ	عَبَدَ	✓			✓		✓
ا	عَبَدَا		✓		✓		✓
وْ	عَبَدُوا			✓	✓		✓
تْ	عَبَدَتْ	✓				✓	✓
نَ	عَبَدْنَ			✓		✓	✓
تُما	عَبَدُّتُمَا		✓		✓	✓	✓
نَا	عَبَدْنَا			✓	✓	✓	✓

فعل مضارع کی علامتیں

علامت	اعراب	لفظ	واحد	تثنیہ	جمع	مذکر	مونث	رفعیہ
یَ	ضمہ	یعبدُ	✓			✓		✓
یَ	انِ	یعبدانِ		✓		✓		✓
یَ	ون	یعبُدُونَ			✓	✓		✓
تَ	ضمہ	تَعبُدُ	✓			✓	✓	✓
یَ+تَ	نَ	یَعبُدنَ			✓	✓	✓	✓
تَ	ینَ	تَعبُدِینَ	✓				✓	✓
اَ+نَ	ضمہ	اَعبُدُ نَعبُدُ	✓	✓	✓	✓	✓	✓

چند گردانیں

عدد	اسم فاعل	اسم مفعول	اسم آلہ	اسم ظرف	اسم تفضیل
واحد مذکر	عابدٌ	مَعبودٌ	مِفْعَلٌ مِفعالُ	مَفعَلُ مَفْعُلُ	اَفْعَلُ
تثنیہ مذکر	عَابِدَانِ	معبودَانِ	مِفْعَلانِ مِفعَالَانِ		اَفعَلانِ
جمع مذکر	عَابِدُونَ	مَعْبودُونَ	مِفَاعِل		اَفَاعِلُ
واحد مونث	عَابِدَةٌ	مَعْبودَةٌ	مِفْعَلَةٌ	مَفعَلَةٌ	فُعْلی
تثنیہ مونث	عَابِدَتَانِ	مَعْبُودَتَانِ	مِفعلتَانِ		فُعلَیَانِ
جمع مونث	عَابِدَاتٌ	مَعْبُودَاتٌ	مَفَاعِیلُ	مَفَاعِلُ	فُعْلَیَاتٌ